محاورات کا استعمال بلحاظ معانی

محاورہ:

جمع = محاورے، ضرب المثال کسی بھی زبان کا حسن ہوتے ہیں۔ خاص کر اردو زبان کے محاورے اس کا سب سے دلچسپ حصہ سمجھے جا سکتے ہیں۔ محاورہ دوسرے الفاظ میں کسی بھی زبان کے "فارمولے" کہلائے جا سکتے ہیں جو کسی بھی صورتحال کو چند الفاظ میں بیان کر دینے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ اردو زبان میں کثرت سے استعمال ہوئے ہونے والے چند مشہور محاورے درج ذیل ہیں۔

کمبختی آئے تو اونٹ چڑھے کو کتا کاٹے	آگ کہنے سے منہ نہیں جلتا
اللہ ملائے جوڑی، ایک اندھا ایک کوڑھی	اندھوں میں کانا راجہ
کالے صابن مل کر گورے نہیں ہوتے	اپنی گلی میں کتا بھی شیر ہوتا ہے
جو سکھ چوبارے۔ بلغ نہ بخارے	اپنے منہ میاں مٹھو
کوئلوں کی دلالی میں منہ کالا	دریا میں رہ کر مگر مچھ سے بیر

چٹ منگنی پٹ بیاہ	ایک چپ، سو سکھ
بدن پر نہ لتا، پان کھائیں البتہ	کھودا پہاڑ نکلا چوہا
مگر مچھ کے آنسو	دھوبی کا کتا گھر کا نہ گھاٹ کا
گیا ہے سانپ نکل، اب لکیر پیٹا کر	آگ لگنے پر کنواں کھودنا
کتے کی دم بارہ برس بھی نلکی میں رکھنے کے بعد ٹیڑھی نکلی	الٹے بانس بریلی کو لے جانا
اشرفیاں لٹیں کوئلوں پر مہر	اپنا عیب بھی ہنر معلوم ہوتا ہے

آسمان سے گرا، کھجور میں اٹکا	اکیلا چنا بھاڑ نہیں پھوڑتا
لوہے کو لوہا کاٹتا ہے	آم کھاو، پیڑ نہ گنو
اندھیر نگری چوپٹ راج	اندھا بانٹے ریوڑی اپنوں کو
اونٹ کے منہ میں زیرہ	ایک میاں میں دو تلواریں نہیں رہ سکتیں

ایک اور ایک گیارہ ہوتے ہیں	ایک تھیلی کے چٹے بٹے
ایک انار سو بیمار	باوا بھلا نہ بھیا، سب سے بڑا روپیہ
بات کا چوکا آدمی، ڈال کا چوکا بندر	بچہ بغل میں، ڈھنڈورا شہر میں
بچھو کا منتر جانتے نہیں، سانپ کے بل میں ہاتھ ڈالنے چلے	بدنامی سے گمنامی اچھی
بغل میں چھری منہ میں رام رام	بڑے بول کا سر نیچا
جائے لاکھ پر رہے ساکھ	بندر کیا جانے ادرک کا سواد
بھوکے بھجن نہ ہو	پیش از مرگ واویلا
تدبیر نہیں چلتی تقدیر کے آگے	تخت یا تختہ
جسے پیا چاہے وہ ہی سہاگن	جس کا کھانا اسی کا گانا
جہاں دیکھتی تری، وہیں بچھا دی دری	جتنی چادر دیکھو اتنے پیر پھیلاو
جس کا کام اسی کو ساجھے	جس کی لاٹھی اس کی بھینس
جنت کی غلامی سے جہنم کی حکومت بہتر	نہ منہ اور مسور کی دال

گھر کی مرغی دال برابر	ایک تو کریلا اوپر سے نیم چڑھا
حلوائی کی دکان پہ نانا جی کا فاتحہ	اب پچھتائے کا ہوت جب چڑیاں چگ گئیں کھیت
مرغی کی ایک ٹانگ	آم کے آم گھٹلیوں کے دام
میٹھا میٹھا ہپ اور کڑوا کڑوا تھو	آبیل مجھے مار
آبے لونڈے جابے لونڈے	آپ آئے بھاگ آئے
آپ بھلے تو جگ بھلا	آنکھوں میں چربی چڑھنا
اپنے منہ میاں مٹھو بننا	اپنے وقت کا لال بجھکڑ
ہاتھ کنگن کو آرسی کیا پڑھے لکھے کو فارسی کیا	اندھے کو اندھیرے میں بڑی دور کی سوجھی
ہاتھی زندہ لاکھ کا مرا ہوا سوا لاکھ کا	اندھوں کے آگے رونا اپنے دیدے کھونا
درخت اپنے پھل سے پہچانا جاتا ہے	ساون کے اندھے کو ہرا ہی سوجھتا ہے
نقار خانے میں طوطی کی آواز سنتا ہے	ہم کمال حاصل ہے غم سے خوشیاں نچوڑ لیتے ہیں
آبیل مجھے مار	اندھا کیا چاہے دو آنکھیں

آسمان کا تھوکا منہ پر آنا	آنکھ کا اندھا گانٹھ کا پورا
آنکھوں سکھ کلیجے ٹھنڈک	آنکھ اوجھل پہاڑ اوجھل
آستین کا سانپ ہونا۔	آج مرے کل دوسرا دن
آپ بارے بہو کے مارے	آگ کو دامن سے ڈھکنا
آدھا تیتر آدھا بٹیر ہونا	آپ کاج مہا کاج
آیا رمضان بھاگا شیطان	آگ لگنے پر کنواں کھودنا
الٹا چور کوتوال کو ڈانٹے	اندھوں میں کانا راجا

اونچی دکان پھیکا پکوان	ایک پنتھ دو کاج ہونا
آوے کا آوا بگڑا ہوا	اونٹ رے اونٹ تیری کون سی کل سیدھی
اوروں کو نصیحت خود میاں فضیحت	ایک کریلا دوسرا نیم چڑھا ہونا
اندھیر نگری چوپٹ راج ہونا	اپنی گلی میں کتا بھی چیر ہوتا ہے
اپنا مارے چھاؤں میں بٹھائے	اوکھلی میں دیا سر تو موصلوں سے کیا ڈر

ایک مچھلی سارے جل کو گندہ کرتی ہے۔	اب پچھتائے کیا ہوت جب چڑیاں چگ گئیں کھیت
اونگھتے کو ٹھیلتے کا بہانہ	اپنے منہ میاں مٹھو بننا
اونٹ کے منہ میں زیرا	اندھا کیا جانے بسنت کی بہار
بکرے کی ماں کب تک خیر منائے گی	بخشو بی بلی چوہا لنڈورا ہی بھلا
بندر کیا جانے ادرک کا سواد	بھاگتے چور کی لنگوٹی ہی سہی
بھینس کے آگے بین بجانا	پانچواں انگلیاں برابر نہیں ہوتیں
پہلے خویش بعد درویش	پڑھیں فارسی، بیچیں تیل
تیل دیکھو تیل کی دھار دیکھو	جس کی لاٹھی اس کی بھینس ہونا
جیسا دیس ویسا بھیس	جیسا کرو گے ویسا بھرو گے
جس ہانڈی میں کھائے اس میں شید کرنا	جیسا راجا ویسی پرجا
جو گرجتے ہیں وہ برستے نہیں	جتنی چادر دیکھو اتنے پاؤں پھیلاو
جب تک سانس تب تک آس	جتنا گڑ ڈالو گے اتنا میٹھا ہوگا۔

جھوٹ کے پاوں کہاں	چور کی داڑھی میں تنکا
چراغ تلے اندھیرا	چمڑی جائے دمڑی نہ جائے
چیل کے گھونسلے میں ماس کہاں	حاتم کی قبر پر لات مارنا
کرون خویش آمدن پیش	خربوزے کو دیکھ کر خربوزہ رنگ پکڑتا ہے
خدا گنجے ناخن نہ دے	خدا کی لاٹھی بے آواز ہے
دریا میں رہنا مگر مچھ سے بیر	دھوبی کا کتا گھر کا نہ گھاٹ کا
دمڑی کی ہنڈیا گئی کتے کی ذات پہچانی گئی	دودھ کا جلا چھاچھ پھونک پھونک کر پیتا ہے
دیکھئے اونٹ کس کروٹ بیٹھتا ہے	دو ملاوں میں مرغی حرام
دور کے ڈھول سہانے	دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی
ڈیڑھ اینٹ کی مسجد بنانا	ڈھاک کے تین پات
ڈوبتے کو تنکے کا سہارا	ڈھنڈورا شہر میں لڑکا بغل میں
رائی کا پہاڑ بنانا	رسی جل گئی لیکن بل نہیں گیا

زبان خلق کو نقارہ خدا سمجھو	سرائے کا کتا ہر مسافر کا یار
سر منڈاتے ہی اولے پڑے	ساون کے اندھے کو ہرا ہی سوجھتا ہے
ساجھے کی ہنڈیا چوراہے میں پھوٹے	سانپ کا کاٹا رسی سے بھی ڈرے
سانپ کا بچہ سنپولیا	غریب کی جورو سب کی بھابھی
قبل از مرگ واویلا کرنا	کیا پدی کیا پدی کا شوربہ
کوا چلا ہنس کی چال اپنی بھول گیا	کاٹو تو بدن میں لہو نہیں
کھسیانی بلی کھمبا نوچے	گھر کا بھیدی لنکا ڈھائے
یہ منہ اور مسور کی دال	یک جان دو قالب

یار زندہ صحبت باقی	لکھے موسی پڑھے خدا
مدعی سست گواہ چست	ینڈکی کو زکام ہونا
ملا کی ڈور مسجد تک	ہر فن مولا

محاورات	جملے
استینیں چرھانا	وہ غصے کا بہت تیز ھے بات بات پر استینیی چرھانا لیتا ھے۔
آسمان ٹوٹ پڑنا :	واحد کفیل کے انتقال سے خاندان پد آسمان ٹوٹ پڑا
آسمان سر پر اٹھانا	کتاب نا ملنے پر اسلم نے آسمان سر پر اٹھا لیا۔
آگ بگولا ہونا	گالی سن کر احمد آگ بگولا ہوگیا
آنتوں کا قل ہوا اللہ پڑھنا	بھوک کے مادے اسلم کی آنتیں کل ہوا اللہ پڑھنے لگئ۔
نظروں سے گرنا	جھوٹا انسان اکثد لوگوں کی نظروں سے گر جاتا ہے۔

آنکھیں بچھانا مہمانوں کی آمد پر اسلم نے آنکھیں بچھا دیں۔

آنکھیں پھیر لینا لوگ مطلب نکل جانے کے ب ءد آنکھیں پھیر لیتے ہیں

آنکھیں چرانا چوری کی آدت نے اسے بدنام کر دالا ان وہ لوگوں سے آنکھیں چراتا ہے۔

انکھیں سفید ہونا بیٹے کی جدائ میں رو رو کے ماں کی انکھیں سفید ہوگئ۔

بات کا بتنگر بنانا بات کا بتنگر نہیں بنانا جاہیے۔

باتوں میں آنا کسی کی باتوں میں نہیں پرنا چاہیے۔

باچھیں کھلنا امتہان میں کمیابی سے اس کی باچھیاں کھل گئ۔

باغ باغ ہونا کمیابی کی خبر سن کر اکرم باغ باغ ہو گیا۔

بال بال بچنا حادثا شدید تھا مگر ہو بال بال بچ گیا۔

بلائے جان ہونا ہمیں دوسروں کے لیے بلاے جان نہیں بنبا چاہے۔

بے پر کی ارانا احمد کی بات کا کیا بھروسا وہ بے پر کھی اڑاتا ہے۔

پانی پھیر دینا   ناکام ہو کر بلال نے اپنے والدین کی امیدوں پر پانی پھینک دیا۔

پانی پانی ہونا   اسلم چوری پکری جانے پر شرم سے پانی پانی ہو گیا۔

پگڑی اچھانا   کسی کی پگڑی اچھانا اچھی بات نہیں۔

پیٹ کاٹنا   آج کل والدین اپنا پیٹ کاٹ کر بچوں کو کھلاتے ہیں۔

پیچ وتاب کھانا   ناکام وتاب کھانے کی بجاے محنت سے دوبارا کامیابی کے لیے کوشش کرنی چاہیے۔

پھولے نا سمانا   اسلم اپنی کامیابی پر پھولے نا سمایا۔

تاب نا لانا   وہ زخموں کی تاب نا لاتے ہوے مر گیا۔

تارے گننا   شدید پدیشانی کے عالم میں اس نے تارے گن کر رات گزاری۔

تردامن ہونا   تردامنی پر شیخ ہماری نا جائیو۔

تگنی کا ناچ نچانا   وہ جب بھی اپنے زمے کوئ کام لیتا ہے وہ گھر بھر کو تگنی کا ناچ نچاتا ہے۔

تن بدن میں آگ لگنا حمزا کی غلت حرکت دیکھ کر اس کے والد کے تن بدن میں آگ لگئ

تین حرف بھیجنا کام طور پر تین حرف بھیجنے چاھیے۔

تیور بدلنا جب والدین نے تیور بدلے تو احسن نے سچ بات اگل دی۔

ٹس سے مس نا ہونا ماں نے بیٹے کو بھت سمجھایا مگر وہ ٹس سے مس نا ھوا

ٹسوے بہانا مکاری سے ٹسوے بہانے سے کچھ حاصل ن ہوگا سچ آخر کھل کے رہتا ھے۔

جان پر کھیلنا وطن کے بیٹے مشکل پڑنے پر جان کھیل کر وطن کی حفاظت کرتے ہیں۔

چادر دیکھ کر پاؤں پہیلانا فضول خرچی نہیں کرنی چاھیے چادر دیکھ کر پاؤں پھیلانے چاہیے۔

چار چاند لگانا آپ کی آمد نے تو محفل میں چار چاند لگا دیے۔

چھٹی کا دودہ یاد آنا جب زندگی کو مشکلات کا سامنا ہوتا ہے تو چھٹی کا دودہ یاد آجاتا ھے۔

حرف آنا ایسا کوئی کام نہ کریں جس سے والدین کی عزت پر حرف آئی ے۔

حواس باختا ہونا موبائل کھو جانے پر وہ حواس باختا ہوگیا۔

خاطر مءں نہ لانا   اسلم همیشه من مانی کرتا هے وہ کسی کو خاطر میں نہیں لاتا ۔

دانت کھٹے کرنا   پاک فوج نے ہر موقع پر دشمن کے دانت کھٹے کیے۔

دم بخود رہ جانا   دھماکے کی آواز سن کر دم بخود رہ گیا۔

دم بھرنا   نیک اولاد همیشه ماں باپ کا دم بھرتی هے۔دُم دبا کر بھاگنا   میدان سے دُم دبا کر بھاگنا مردوں کا شیوا نهیں

دوڑ دھوپ کرنا   کامیابی کے لیے دوڑ دھوپ کرنا چاہیے

ڈنکا بجانا   قائداعظم کے نام کا چار دانگ عالم میں ڈنکا بجتا ہے

ڈورے ڈالنا   اسلم فریبی ہے ڈورے ڈال کر ہر کسی کو فریب دیتا ہے

ڈیڑھ اینٹ کی مسجد بنانا   ڈیڑھ اینٹ کی مسجد بنانا والا آخر تنہا رہ جاتا ہے

رائی کا پہاڑ بنانا   عثمان کے کیا کہنے وہ تو رائی کا پہاڑ بنانے میں مہارت رکھتا ہے

رنگ فق ہونا   شرارت کا پول کھلنے پر اس کا رنگ فق ہو گیا

رنگ لانا   مہنت ہمشہ رنگ لاتی ہے

زہر اگلنا   کسی کے متعلق زہر نہیں اگلنا چاہیے

شیشے میں اتارنا   احمد اپنی مسحور کن باتوں سے شیشے میں اتارنے کا فن جانتا ہے

طوطا چشم ہونا   احمد کی بے شمار عنایات کے باوجود وہ طوطا چشم ثابت ہوا

طوطی بولنا   آج کل ہر طرف عمران خان کا طوطی بولتی ہے

عش عش کر اٹھنا   فیض کی غزل سن کر سب عش عش کر اٹھے

عقل پر پتھر پڑنا   سونا دگنا کرنے کے چکر میں ثنا کی عقل پر ایسے پتھر پڑے کہ وہ نوسرباز کے فریب کو نہ سمجھ سکی

فاختہ اڑانا   وہ دن گزر گے جب خلیل میاں فاختہ ارایا کرتے تھے

قبر میں پاوں لٹکائے بیٹھنا   عمر کے آخری حصے میں ہر انسان قبر میں پاوں لٹکائے بیٹھا ہوتا ہے

قصہ پاک ہونا   بابر نے پانی پت کی لڑائی میں ابراہیم لودھی کا قصہ پاک کر دیا

کایا پلٹنا   اچھی ملازمت ملنے کے بعد صفدر کے گھر کی کایا پلٹ گئ

گریبان میں منہ ڈالنا   وہ دوسروں پر تنقید کرنے سے پہلے اپنے گریبان میں منہ ڈالنا چاہیے

گل کھلانا   اس نے چوری کر کے عجب گل کھلایا ماں باپ کی تو ناک ہی کٹ گئ

مارا مارا پڑنا   جب تعلیم وہنر ہاتھ میں نہ ہو تو انسان مارا مارا پھرتا ہے

ہوا کے گھوڈے پر سوار   وقت نکال کر آیا کرو جب بھی آتے ہو ہوا کے گھوڑے پر آتے ہو۔

ہوائی قلعے تعمیر کرنا   ہوائی قلعے تعمیر کرنے سے کچھ نہیں ہوتا کچھ کرنا ھے تو عمل کر کے دکھاؤ۔

یک جان دو قالب ہونا   امجد اور انجم کی گہری دوستی سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ یک جان دو قالب ہیں۔

سیراب ہونا   اس نے اپنی فصلوں کو دریا کے پانی سے سیراب کیا۔

نصیب جاگنا   امیر لڑکی سے شادی کے بعد اس جا نصیب جاگ اُٹھا۔

نام روشن کرنا   بورڈ میں اول پوزیشن حاصل کر کہ اس بے اپنے والدین کا نام روشن کیا۔

ہل چل مچانا   ذلذلے نے علاقے میں ہل چل مچا دی۔

راہ سوجھنا   برے حالات نے اسے اتنا مجبور جر دیا کہ کمیابی کی کوئ راہ نہیں سوجھ رہی۔

میں مسلمانوں کے عروج و ذوال کا مرقع کھینچا۔ "مسدس" مرقع کھینچنا   حالی نے

دل پگھلنا   اس کی درد بھری داستان سن کر میرا دل پگھل گیا۔

پردہ اُٹھنا   گرفتارہ ہونے کے بعد خود کش حملہ آور نے اصل حقاءق سے پردہ اُٹھایا۔

سکہ جمانا   اسلم کی ذہانت کا سکہ پوری جماعت میں جما ہوا ہے۔

ڈنکا بجنا   اسلم کی شرافت کا ڈنکا پورے علاقے میں بج رہا ہے۔

دل مسوس کر رہ جانا   وہ اپنے سگے باپ کا رویہ دیکھ کر دل مسوس کر رہ گیا۔

دل پسیج جانا   بھکاری کی فریاد سن کر میرا دل پسیج گیا۔

دل میں گھاؤ پڑنا   سگے بیٹے کے ناروا سلوک نے ماں کہ دل میں گھاؤ لگائے۔

سر آنکھون پر بٹھانا   پٹھان قوم بڑی مہمان نواز ہوتی ہے وہ مہمانوں کو اپنے سر آنکھون ہر بٹھاتے ہیں۔

ہر کس و ناکس	اس کے اچھے اخلاق کی ہر کس و ناکس نے تعریف کی۔
دیدنی	کھیل کے میدان مے اسلم کا جوش دیدنی تھا۔
ذلت اٹھانا	1965 کی جنگ میں بھارت کہ زلات اٹھانا پری۔

دانست	میری دانست میں اسلم ایک شریک انسان ہے
علاوہ برآں	آج میں نے ایک غریب آدمی کو دوپہر کا کھانا کھلایا ہلاوہ برآں میں نے اسے دو ہزار نقد بھی دیئے
خواب راحت	امتحانات سے فارغ ہو کر ہم نے خواب راحت کے مزے لئے
گنوا بیٹھنا	بری عادت کی وجہ سے اکرم نے اپنے والدین کی عزت گنوا دی
چودہ طبق روشن ہوا	جب اکرم نے اسلم کے سر پر ڈنڈا مارا تو اس کے چودہ طبق روشن ہو گے
عزت اتروانا	شراب نوشی کے جرم میں پکڑے جانے پر اس نے اپنے والدین کی عزت اتروا دی
دل دہل جانا	اس کی درد بھری داستان سن کر میرا دل دہل گیا

دھاڑیں مار مار کر رونا   جوان بیٹے کی موت پر ماں دھاڑیں مار مار کر رو رہی تھی

دیکھی جائے گی   آج تو پیٹ بھر کر کھانا کھاو کل دیکھی جائے گی

خدا خدا کر کے   خدا خدا کر کے سخت گرمیوں کا موسم اختتام پزیر ہوا

کسر رہ جانا   تمھارے برے کردار کی وجہ سے خاندان کی عزت اترنے میں کیا کسر رہ گئی ہے

اودھم مچانا   استاد حاحب کے کمرہ جماعت میں پہنچنے سے پہلے طلبا نے خواب اودھم مچایا ہوا تھا

بلائیں لینا   اکرم کو جب اچھی سی نوکری مل گئ تو ماں نے اس کی خواب بلائیں لئیں

دست گیری کرنا   مخیر حضرات کو چاہیے کہ وہ غریبوں کی دست گیری کریں

عقل پر پتھر مارنا   اب افسوس کرنے کا کیا فائدہ ۔ اس وقت تمھاری عقل پر پتھر پرے ہوئے تھے جب تم نے
ایک اجنبی شخص کو پیسے دئیے

پانی کی طرح روپیہ بہانا   اسلم نے اپنے بیٹے کے علاج پر پانی کی طرح روپیہ بہایا لیکن پھر بھی وہ اسے بچا نہ سکا

پنجرے میں پھڑ پھڑانا   بلبل آزادی حاصل کرنے کے لیے پنجرے میں پھڑ پھڑا رہا ہے

سر آنکھوں پر   اکرم والدین کا بڑا فرمابردار ہے ان کے ہر حکم کو وہ سر آنکھوں پر بیٹھاتا ہے

لالے پڑنا   پولیس نے مجرم کو اس قدر مارا کہ اس کے جان کے لالے پڑ گئے

اللے تللے کرنا   اسلم کے اللے تللوں نے پورے خاندان کو مقروض بنانا دیا

خاطر میں لانا   وہ اتنا سر کش ہے کہ کسی کو خاطر میں لاتا ہی نہیں

کھڑے کھڑے آنا   وہ دولت کمانے میں اس قدر مصروف ہے کہ اپنی ستلی بہن کی شادی پر کھڑے کھڑے آیا اور چلا گیا

اپنی پکڑے بیٹھے رہنا   ماں باپ بچے کی اپنی پکڑے بیٹھی رہتی ہے اور اس کی صحت کی دعا مانگتی ہیں

نیند اور بھوک کا اڑانا   امتحان میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے کی فکر میں اس کی نیند اور بھوک اڑ گئ

دل ہوا ہونا   طوفانی رات میں سفر کرتے ہوئے سلمی کا دل ہوا ہو گیا

کوئی دم کا مہمان ہونا   مریض کی حالت تشویشناک ہے بس اب وہ کوئی دم کا مہمان ہے

تھر تھر کانپنا   اکرم سانپ کو دیکھ کر تھر تھر کانپنے لگا

ماتھا ٹھنکنا   چور کو اچانک اپنے سامنے دیکھ کر میرا ماتھا ٹھنک گیا

ہتھے چڑھا   آخر کار چور پولیس کے ہتھے چڑھ ہی گیا

چغل کھانا   اسلام میں چغل کھانے سے روکا گیا ہے

تصویر اتارا   اس نے اپنے سفر کی داستان کی ایسی خوبصورت تصویر اتاری کہ سب لوگ حیران ہو گئے

سر خواب کا پر لگنا   کیا اکرم کے سر خواب کا پر لگا ہوا ہے کہ اس کی غلطی کے باوجود کوئی اسے کچھ نہیں کہتا

تن تازہ ہونا   تن تازہ ہو تو قلندر بھی راجا ہے

کھٹک جانا   میں اسلم کو راہ راست پر لانے کی کوشش کر رہا تھا لیکن تمھاری زو معنی باتیں سن کر وہ کھٹک گیا

لوٹ مارنا   اکرم درد کی وجہ سے زمین پر لوٹ مارنے لگا

ناک میں دم کرنا   شرارتی بچوں نے ماں کی ناک میں دم کر رکھا ہے

آنکھ لگنا   رات دیر تک پڑھنے کی وجہ سے اکرم کی کلاس میں آنکھ لگ گئی

نئے رنگ دیکھنا   دولت آنے کے بعد میں اکرم کے نئے رنگ دیکھ کر حیران رہ گیا

بھانڈا پھوٹنا   جھوٹے شخص کا ایک نا ایک دن بھانڈا ضرور پھوٹنا ہے

آنکھوں ہی آنکھوں میں   دونوں دوستوں کے درمیاں آنکھوں ہی آنکھوں میں باتیں ہوئیں اور انھوں نے دشمن پر حملہ کر دیا ،

ہسی اڑانا   کسی کی ہسی نہیں اڑانا چاہیے

خاطر جمع رکھنا   خاطر جمع رکھو میں ابھی واپس آکر تمھارا حساب لیتا ہوں

مزہ کرکرا ہوا   بارش نے سارے میچ کا کرکرا کر دیا

امید بھر آنا   امتحان میں اول پوزیشن حاصل کرنے پر اسد کی اول آنے کی امید بھر آئی

صورت نظر آنا   وہ بہت نا لائق ہے اس کے امتحان میں کامیاب ہونے کی کوئی صورت نظر نہیں آتی

موت اور زیست   ہر زی روح کی موت اور زیست کی کشمکش سے گزرنا پڑتا ہے

اسرار و موز   اس دنیا کے اسرار و موز کو سمجھنا اتنا آسان نہیں ہے

راہ طلب   ------